5

13 January

ڈائریکٹر سیکنڈری #کراچی #کرپشن کا نیا سیاہ باب - سعید اختر

دوستو، کراچی کے ڈائریکٹوریٹ آف سیکنڈری کراچی میں ایک ایسی کہانی سامنے آئی ہے جو خون کھولنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ تصور کریں: ایک شخص جو صرف چپڑاسی (پیون) کے طور پر بھرتی ہوا تھا، وہ جعلی دستاویزات، جعلی میٹرک سرٹیفکیٹ اور غیر قانونی پروموشنز کے ذریعے ہائی سکول ٹیچر (ایچ ایس ٹی) اور پھر ہیڈ ماسٹر تک پہنچ جاتا ہے، اور وہ بھی بغیر کسی تعلیمی قابلیت کے! دوستو یہ محمد سعید اختر، پرسنل نمبر 100529988 کی حیران کن کہانی ہے جو اورنگی ٹاؤن نمبر 10 کے گورنمنٹ بوائز سیکنڈری اسکول سے جڑی ہے۔

دوستو یہ معاملہ ایک سرکاری دستاویز سے بے نقاب ہوا ہے، جس میں واضح طور پر لکھا ہے کہ ان کی پوری سروس ریکارڈ مکمل جعلی ہے دوستو تقرری کے وقت محمد سعید اختر میٹرک پاس بھی نہیں تھے، مگر جعلی دستاویزات پر چپڑاسی سے ایچ ایس ٹی (بی ایس-16) تک پہنچ گئے نہ صرف اتنا وہ چپڑاسی متعدد اسکولوں میں بطور ہیڈ ماسٹر بھی اپنی خدمات سرانجام دیتے رہے یہ سب ہوتا رہا الگ الگ، انفرادی بنیاد پر، کوڈل فارملٹیز (رسمی ضابطوں) کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اور حکومت سندھ کے قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دوستو آپ کو بتاتا چلوں کہ محمد سعید اختر کی جعل سازی کا عمل پاکستان کی سپریم کورٹ کے احکامات کی کھلی توہین ہے!

دوستو سب سے حیران کن بات یہ ہے کہ 16 ستمبر 2021 کو اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی ڈیپارٹمنٹ سندھ کی جانب سے نوٹیفکیشن نمبر SO(S-III)1-1489/2021

جاری ہوا، جس میں ایسے تمام غیر قانونی پروموشنز کو رد کرنے کا حکم دیا گیا، مگر ڈائریکٹر سیکنڈری ایجوکیشن کراچی نے اسے نظر انداز کر دیا اور اس نوٹیفکیشن کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا بلکہ الٹا، محمد سعید اختر (چپڑاسی) کو ایچ ایس ٹی کی اعلیٰ گریڈ پر ترقی دے کر ہیڈ ماسٹر بنا دیا اور ریٹائرمنٹ کے وقت مکمل پنشن، جی پی فنڈ اور چھٹیوں کا انکیشمنٹ بھی غیر قانونی طور پر دلوا دیا دوستو یہ سب جعلی پروموشنز لاکھوں روپیہ وصول کرنے کے بعد ہوا۔

دوستو، یہ کوئی انفرادی کیس نہیں، بلکہ ڈائریکٹر سیکنڈری ایجوکیشن کراچی کے زیر سایہ چلنے والے ایک منظم کرپشن کرنے والوں کے نیٹ ورک کی نشاندہی کرتا ہے دوستو محمد سعید اختر کے کیریئر کی تمام جعلی انٹریز ان کی سروس بک میں ریکارڈ ہیں، جو ڈی ایس این کراچی اور اکاؤنٹنٹ جنرل کراچی کی پنشن برانچ میں دستیاب ہیں اور اگر حکومت کوئی کاروائی کرے تو محمد سعید اختر کے تمام ثبوت مزید انکوائری کے لیے تیار ہیں۔

دوستو جیسا کہ یہ سلسلہ یہاں ختم نہیں ہوتا ڈائریکٹوریٹ آف سیکنڈری اسکول کراچی میں جعلی بھرتیوں اور پروموشنز کے متعدد کیسز سامنے آچکے ہیں، جیسے جعلی پرائمری ٹیچر رفیق بلیدی اور جعلی ایچ ایس ٹی ذاکر بھرگڑی کی جعلی طریقے سے ترقیاں پانے اور غیر قانونی طور پر بڑی لیول پر کرپشن کے معاملات بھی ہیں جس کا سپریم کورٹ نے بھی 2023 میں سندھ ایجوکیشن میں جعلی تقرریوں کی انکوائری کا حکم دیا تھا، مگر عملدرآمد کہاں ہے؟ ذرائع بتاتے ہیں کہ ڈائریکٹر سیکنڈری کراچی سے لے کر ڈی ای او تک کی سرپرستی میں یہ کھیل جاری ہے، جس سے سرکاری خزانے کو اربوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔

دوستو جیسا کہ ڈائریکٹوریٹ آف سیکنڈری کراچی میں ہونے والی کرپشن بچوں کا مستقبل بگڑ تا جارہا ہے، آج کل چپڑاسیوں کی صورت میں جعلی ٹیچرز اور جعلی افران کی وجہ سے تباہ ہو رہا ہے، کلاس رومز میں جعلی چپڑاسی استاد بنے بیٹھیں تو علم کیسے پھیلے گا؟ یہ کرپشن صرف مالی نہیں، بلکہ نسل کی تباہی ہے

وزیر اعلیٰ سندھ اور وزیر تعلیم سائیں سردار شاہ صاحب سے گزارش ہے کہ براہ کرم، براہ راست مداخلت کریں، فوری انکوائری کمیٹیاں قائم کریں رفیق بلیدی اور ذاکر بھرگڑی جیسے جعلی ملازمین کو بے نقاب کریں اور محمد سعید اختر کے کیس کی مکمل انکوائری کروائیں ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کریں، اگر ایسا نہ ہوا تو یہ پیغام جائے گا کہ سندھ کے بچوں کا مستقبل مکمل طور پر تاریک ہو گیا ہے! آواز اٹھائیں، کیونکہ خاموشی اب گناہ ہے

#غازي# سندھ# پاکستان